



سوال

(481) افراد خانہ کے سامنے بیوی سے بوس و کنار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بچوں کے سامنے بیوی سے بوس و کنار کرنا شرعاً کیسا ہے۔؟ ازراہ کرم قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے میاں بیوی کے رشتے میں انہیں ایک دوسرے کا لباس قرار دیا ہے۔ ارشاد ہے

ھن لباس لکم وأنتم لباس لھن (البقرہ: 187)

”وہ تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔“

گویا میاں بیوی ایک دوسرے کی حیا ہیں اور یہ اختصاص صرف ان دونوں کو حاصل ہے نہ کہ گھر کے دوسرے افراد کو بھی اور میاں بیوی کے درمیان وظیفہ زوجیت اور اس کے مقدمات یعنی بوس و کنار جیسا سے تعلق رکھنے والے افعال ہیں لہذا انہیں گھر کے دوسرے افراد سے چھپانا ضروری ہے کیونکہ اگر وہ جان بوجھ کر سب کے سامنے یہ حرکات کرتے ہیں تو دوسروں کے پہلو سے وہ فحاشی کو فروغ دے رہے ہیں اور ان کے ایمان و اخلاق کو خراب کر رہے ہیں جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ان الذین یمکونون ان تشیع الفاحشۃ فی الذین آمنوا لھم عذاب الیم فی الدنیا والآخرۃ واللہ یعلم وانتم لا تعلمون (النور: 19)

”جو لوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے کے آرزو مند رہتے ہیں ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم کچھ بھی نہیں جانتے۔“

وہ کہیں اس آیت میں وعید کے مستحق نہ بن بیٹھیں۔ لہذا میاں بیوی کو ایسی حرکات گھر کے دوسرے افراد سے بچ کر کرنی چاہیے تاکہ دوسرے لوگ اخلاقی حوالے سے متاثر نہ ہوں۔



وبائتد التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل